نصرٌ من اللہ وفتحٌ قریبٌ

فتوحاتِ مقلّدین

حسبِ فرمائش

ابوالمحامد احمدؐ علی حنفی عفی
مؤی اعظمگڈہی

سنہ ۱۹۲۶ء

آفتاب برقی پریس امرتسر میں چھپا

باسمہ سبحانہٗ

برادرانِ اسلام

اس مختصر سی کار آمد و مفید کتاب کے اندر وہ مقدمات صیغہ فوجداری جو فی مابین غیر مقلدین بیدین اور حضرات مقلدین لڑے ہیں اور غیر مجتہد ملحدین کو حنفیوں کی مسجدوں میں چلاکر آمین کہنے اور شر و فساد۔ دنگا دہنگامہ کرنے کی وجہ سے قید سخت و جرمانہ اور مچلکہ وضمانت کی ایکطرفہ سزائیں ہوئی ہیں۔ مع نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم و دفعات تعزیرات ہند و شہر و قصبہ و انتخاب تجاویز وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔ اور دُور افتادہ حضرات کو ان مقدمات کی مسلوں کا پتہ چلانا۔ اگر محال نہیں تو ناممکن ضرور ہے۔ ہر حنفیوں کے مکانوں میں اس کتاب کا ہونا ضروریاتِ دین سے ہے۔ برادرانِ احناف خود پڑہیں۔ اور اپنے بچوں کو پڑھائیں۔ اور اہل محلہ کو بھی دکھلائیں اور سنائیں۔ اور جلد از جلد خرید فرمائیں۔ ورنہ طبع ثانی کا سخت انتظار کرنا پڑیگا۔ لکھائی چھپائی۔ عمدہ۔ اور کاغذ سفید۔ چکنا۔ اور ٹائیٹل رنگین ہے۔ باوجود ان اوصاف کثیرہ کے قیمت فی جلد صرف ۱ر ملنے کا پتہ:۔

ابو المحامد احمد علی حنفی مئوناتھ بھنجن محلہ قاسم پورہ ضلع اعظم گڈھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

امابعد برادران اسلام واضح ہو کہ ہمارے قصبہ مئو ضلع اعظمگڈھ میں ان دنوں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے نیچے ایک چھوٹا سا رسالہ موسومہ فتوحات اہلحدیث پڑھ پڑھ کر عوام کو سناتے پھرتے ہیں۔ نام سے تو بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی بڑی معرکۃ الآرا کتاب ہوگی جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو کسی بڑے ملک کی لڑائی میں فتحیابی حاصل ہوئی ہے جنکو یہ لوگ فتوحات سے تعبیر کرتے ہیں اور ہے کچھ بھی نہیں صرف اس کے اندر اُن عدالتہائے دیوانی کے مقدمات کا ذکر ہے غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے وقتاً فوقتاً برادرانِ احناف کی مسجدوں پر زبردستی نماز خوانی کے لئے دعوے دائر کردیا ہے اور چونکہ سابقاً واضعان آئین و قوانین اپنی اجتہادی رائے پر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی لمبی لمبی داڑہی اور پیشانی کا سیاہ گھٹھا اور گوشت خوری وغیرہ ظاہری

علامت دیکھتے ہوئے مسلمانوں کے زمرہ میں شامل
کر چکے ہیں۔ اسی بنا پر حکام عدالت دیوانی نے غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کو صرف نماز خوانی نہ کہ دنگہ فساد کرنے کی ڈگری
دیدی ہے۔ اسی ڈگری کو غیر مقلدین وہابی فتوحات کہتے
ہیں۔ بعض بہی خواہانِ ملت نے مجھے باصرار تمام کہا کہ میں
بھی فتوحاتِ اہلحدیث کے مقابلہ میں بغرض رفاہ عام
ایک مختصر سا رسالہ لکھدوں جو مقابلتہً فتوحات اہلحدیث
سے کسی طرح کم نہیں بلکہ زیادہ مفید ہو۔ لہذا بدرجہ مجبوری لکھنا
پڑا۔ اور چونکہ میری کتاب ارشاد الوہابیین فی جواب
تکفیر المبتدعین[له] جو ایک بازاری فیض آبادی غیر مقلد
وہابی نجدی کا دندان شکن بلکہ کفر توڑ جواب ہے۔ اسکے
اندر صیغہ فوجداری کے اکثر مقدمات جن میں غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کو ہماری مسجدوں میں دنگا اور فساد کرنے
کی وجہ سے حکام بالادست اور ذی علم اور روشن خیال
ججوں نے ایک طرفہ قید سخت اور جرمانہ کی سزائیں دی ہیں

له اس رسالہ میں اس کے اکثر مصنف نے تمام حضرات مقلدین کو اگرچہ وہ
غوث و قطب و ابدال ہی کیوں نہ ہوں مشرک اور کافر لکھا ہے ۱۲ منہ

درج ہیں۔ اسی اپنی کتاب مذکورہ سے میں نے ان
مقدمات مذکورہ کو علیحدہ کر کے اپنے پیارے
حنفی بھائیوں کی آگاہی کے لئے لکھکر اس کا نام

فُتوحاتِ مُقلّدین

رکھ دیا۔ اور چونکہ کتاب مذکورہ میں بسلسلۂ مقدمات
پہلے اعلیٰحضرت امیر عبدالرحمٰن خان بادشاہ کابل
آنجہانی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسری راجہ مہاراجہ رنبیر سنگھ
صاحب بہادر آنجہانی والی جموں کا فرمان قہرمان ہے
لہذا میں اسی سلسلہ سے اس رسالہ کو شروع کرتا
ہوں۔ برادرانِ احناف بغور سنیں!

خاکسار:۔
(احمد علی حنفی عفی عنہ)

اعلیحضرت امیر عبد الرحمٰن خان آنجہانی کا

فرمانِ قہرمان

اعلیٰ حضرت امیر عبد الرحمٰن خان والیِ مملکتِ ابد مدت افغانستان آنجہانی نور اللہ مرقدہ نے اپنی تمام قلمرو میں اعلان اور فرمان جاری کرا دیا ہے کہ ہمارے ملک میں کوئی غیر مقلد وہابی نہ آنے پائے۔ چنانچہ عمالِ حکومت افغانستان سختی کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ اور اعلیٰ حضرت آنجہانی نے اپنی تصنیف کردہ کتاب تقویم الدین میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے جہاد کرنے کا بھی حکم صادر فرمایا ہے۔

کہاں اور کدھر ہیں شیرانِ غیر مقلدین، عاملان بالحدیث ذرا جا کر دیکھیں کہ ناخن تک تراش لئے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور منہ میں کوئی دانت بھی رہ جاتا ہے یا نہیں۔

شیرِ پنجاب کی اپیل مسترد

شیرِ پنجاب ایڈیٹر اخبار اہلِ حدیث نے سرکار افغانستان خلد اللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ میں اس قانون کی منسوخی کی بابت بہت کچھ کان اور دُم پھڑپھڑایا اور جھبکارا مگر کچھ شنوائی نہ ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ارشاد عالیجناب سری مہاراجہ رنبیر سنگھ آنجہانی والیِ ریاست جموں

حضور آنجہانی نے ایک رپورٹ کی بناء پر اپنے عمال حکومت کے نام فارسی زبان میں یہ تاکیدی فرمان جاری فرمایا ہے جسکا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"فلاں شخص کی عرضی سے ظاہر ہوا کہ شہر میں اکثر وہابی وغیرہ وعظ کہتے ہیں۔ لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ شہر کے اندر کسی وہابی کو مت آنے دو۔ اور مسلمانانِ اہل سنت والجماعت کی مسجدوں

ہیں وہابیوں کو نماز مت پڑھنے دو۔ اور وہابیوں کو تمام حبّوں اور سر نیگر میں وعظ کہنے کی ممانعت ہے۔ نگرانی رکھو۔ اور اگر وعظ کہیں تو سرکار میں رپورٹ کرو۔ تاکید جانو۔ تحریر مورخہ ۱۴ چیت سنہ ۱۹۳۴ء

(ماخوذ از اخبار الفقیہ امرتسر مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء)

دوستو! اس امن پسند غیر مسلم مہاراجہ کے فرمان پر غور کرو ایک ہم نام کے مسلمان ہیں، کہ ان مکار اور دغاباز غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ساتھ لیکر اپنی پاک مسجدوں کو غیر مقلدین کے ناپاک اور نجس قدموں سے ملوّث کرنے کی سعی بے سود کرتے رہتے ہیں۔ ہائے افسوس ہزار افسوس۔ ہمیں اس نیک طینت اور صاف طبیعت راجہ مہاراجہ کی تقلید کرنی بھی ضروریاتِ دین سے ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔ میں دست بدعا ہوں کہ ہماری عادل اور امن پسند گورنمنٹ انگلشیہ بھی جلد از جلد اپنے تمام قلمرو میں تاکیدی فرمان جاری فرمائے کہ کوئی غیر مقلد وہابی نجدی شہروں میں وعظ اور اہل سنت وجماعت کی مسجدوں میں نماز نہ پڑھنے پائے۔ آمین۔ اے رب ثم آمین۔ مگر ساتھ ہی ساتھ مقام شکر ہے کہ بعض بعض امن پسند

عمال حکومت سرکار انگلشیہ دام اقبالہم اپنے اپنے اضلاع میں بغرض انسداد فساد وامن عامہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں نماز خوانی سے روکتے جاتے ہیں۔ چنانچہ بغرض اطلاع عام چند ایسے مقدمات کا پتہ درج کردیا جاتا ہے۔ کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو حضراتِ مقلدین کی مسجدوں پر دنگا فساد کرنے کی وجہ سے سزائیں یعنے قید وجرمانہ وغیرہ بھی ہوئے ہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمات حسب ذیل ہیں:۔

مِسل مقدمہ فوجداری شہر ایلچپور صوبہ برار

نمبر ابتدائی سی آر نمبر ۲۵۴۶ نالشی شیخ بسم اللہ ولد شیخ فرید وحمید مرزا ولد محمد مرزا وغیرہ

بنام

کرم میاں ولد قاضی سید حنیف الدین ومیاں صاحب وغیرہ ملزمان حسب دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری اجلاس جناب صاحب تعلقہ کرافٹن صاحب میجسٹریٹ بہادر دام اقبالہ سب ڈویژن

شہر ایلچپور منفصلہ ۱۔ ۷ سنہ ۱۹۲۲ کریمنل کیس نمبر ۲۔
اس مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے ہائیکورٹ شہر ناگپور میں کی۔ تاریخ فیصلہ دیکھو اپیل نمبر ۲۳۲۹ سنہ ۲۲۔ اجلاس جناب صاحب جج بہادر دام اقبالہ شہر ناگپور منفصلہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۲۲ء کریمنل ڈویژن ۴۸۵ اپی۔ ان ہر دو مقدمات میں جناب کلکٹر اور جج صاحبان بہادران دام اقبالہم نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہل سنت وجماعت کی مسجدوں میں آنے کی نہایت سختی کے ساتھ ممانعت کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اللہ تعالے ان نیک طبیعت اور عادل حاکموں کی عمر دراز فرماکر اس سے بھی بڑھکر عہدہ جلیلہ پر فائز المرام فرمائے آمین۔

مسل مقدمہ فوجداری شہر بنارس

نالشی قیصر ہند بنام منگلی خان وشیخ یوسف وشکور خان تا دہ کس ملزمان حسب دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند جس کا اقتباس حسب ذیل ہے:۔

حکم

یہ ثابت ہے کہ باہم بہت سے لوگاں کے اس مسجد کی بابت

جو کہ حنفی اور ان لوگوں میں جو نماز میں آمین زور سے کہتے ہیں، رنجش ہے۔ اور اکثر اس سے خرابی پیدا ہوتی ہے۔ تا وقتیکہ اس کی ممانعت کی کارروائی نہ کی جائے۔
حکم ہوا کہ ملزمان از نمبر ۵ لغایت ۱۰ حسب دفعہ ۱۱۹ ضابطہ فوجداری رہا ہوں اور منگلی خان و شیخ یوسف وغیرہ پچاس پچاس روپیہ کا مچلکہ اور پچاس پچاس روپیہ کی ضمانت واسطے قائم رکھنے امن کے میعادی چھ مہینہ داخل کریں۔
دستخط ایچ۔ جے بواس صاحب جائنٹ مجسٹریٹ بنارس (۷۔ اپریل سنہ ۱۸۹۷ء)
چونکہ جائنٹ مجسٹریٹ نے غیر مقلدین سے ہی مچلکہ ضمانت لینے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ اس لئے اس مقدمہ کی نگرانی نمبر ۹۹۵ غیر مقلدین نجدیوں نے جناب ڈبلیو۔ ایچ۔ کابلس اسکوائر سی۔ ایس مجسٹریٹ صاحب بہادر دام اقبالہ ضلع بنارس کے اجلاس میں دائر کی جس کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

حکم ہوا کہ

میں نے مدعا علیہم منگلی خان وغیرہ کی عذرداری سنی اور انکے

منتخب بحث پر غور کیا۔ حقیقت اس مقدمہ کی یہ ہے کہ چاروں
مدعا علیہم فرقہ وہابی سے ہیں۔ وے اس مسجد میں جسکا
فساد ہے اکثر آیا جایا کرتے ہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ سے
ان لوگوں نے اپنی ایک جماعت بنالی ہے۔ وے مختصر الجماعت
ہیں۔ اگر وے مسجد میں آنا جانا چاہتے ہیں تو ایسی حرکت
نہ کریں جس سے کثیر التعداد جماعت نمازیوں کو رنج پہونچے۔ یہ ان کے
حق میں بہتر ہے۔ کہ وے اس حرکت سے کنارہ کش
ہو جائیں۔ اور اس کو چھوڑ دیں۔ بلحاظ فساد کے میں اُن
کے امن و امان قائم رکھنے کی ضمانت منسوخ کرنے سے
انکار کرتا ہوں۔

(دستخط:۔ صاحب مجسٹریٹ ڈبلیو ایچ کابلس مورخہ
۲۱ مئی ۱۸۹۷ء)

اب اسی مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدی جناب صاحب
جج بہادر بنارس کے اجلاس میں کرتے ہیں جس کا اقتباس
حسب ذیل ہے:۔

اپیل نمبری ۲۳ ۱۸۹۷ء باجلاس سی ایل

ایم۔ ایلیس اسکوائر سشن جج صاحب بہادر

شہر بنارس دام اقبالہ

ملکہ قیصرہ ہند مدعی بنام مسمیان منگلی خان وغیرہ مدعا علیہم۔
اپیل مقدمہ فیصل شدہ مجسٹریٹ بنارس مورخہ ۵ فروری ۱۸۹۷ء
جس میں مدعا علیہم کو چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی مطابق
سیکشن ۳۲۵ تعزیرات ہند بعد پوری ہونے سزا ہر ایک
مجرموں کے سو سو روپیہ فعل ضامنی لی جاوے برائے
ایک سال امن و امان کے لئے۔ حقیقت یہ ہے کہ مدعا علیہم
نے جو مقدمہ سول کچہری میں جیتا۔ اس سے ان کو حملہ آور
ہونے کی دلیری ہوئی۔ وے اس فرقہ سے تعلق رکھتے
ہیں۔ جسے وہابی کہتے ہیں۔ جو کہ جماعت میں کم ہیں اور
بدمعاش و متعصب ہیں۔ میں مجسٹریٹ صاحب
کی تجویز کو تصدیق کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے بنارسی پر حملہ
کیا ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ کہ حکومت سرکار میں آئین
و قوانین کا کچھ لحاظ نہ رکھکر خودمختارانہ جو چاہیں کریں۔ اسلئے
میں مدعا علیہم کی اپیل کو منسوخ کرتا ہوں۔ فقط

ایضاً مقدمہ فوجداری شہر بنارس

جس کا ترجمہ اقتباساً حسب ذیل ہے:۔

ترجمہ

حسب دفعہ ۲۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند

بعدالت ہائیکورٹ آف جوڈیکچر ممالک مغربی و شمالی مقام الہ آباد دیکم فروری ۱۸۸۶ء

اپیل صیغہ فوجداری

اجلاس آنریبل ایم براڈہرسٹ صاحب جج و آنریبل ڈبلیو ٹریل صاحب جج

قیصر ہند بنام رمضان و محمد حسین و عبدالرحمن ملزمان

جن کو مجسٹریٹ چھاؤنی بتاریخ ۹۔ اپریل ۱۸۸۵ء عہ عہ عہ جرمانہ، ورنہ ایک ایک مہینہ قید سخت رہنے کا حکم دیا تھا۔ واقعات جو مجسٹریٹ کو معلوم

ہوئے اور جسقدر شہادت سے ثابت ہوئے وہ یہ ہیں کہ ایک جماعت مسلمانوں کی نماز جائز طور پڑھنے میں مشغول تھی۔ ملزمان جنہوں نے ہم حکام کے اجلاس میں درخواست نگرانی کی گذرانی ہے۔ اس مجمع میں خلاف دستور آمین کہنا شروع کیا جس پر تکرار ہوئی اور ملزمان نے قصداً ایسا کیا جسکو ملزمان بھی جانتے تھے۔ کہ ان کے فعل کا نتیجہ **خوف** سے خالی نہیں ہے۔ سائلان مسجد میں صرف بنظر **ہنگامہ** کرنے ساتھ عبداللہ اور اس کے ہمراہیوں کے جو کہ وہاں نماز پڑھنے بھی گئے اور سائلان نے **بالقصد** ایک جماعت جائز کے ساتھ جو مصروف عبادت مذہبی تھے۔ ہنگامہ کیا۔ میں نتیجہ سے جو میرے ذی علم ہمراہی نے اوپر بیان کیا ہے اتفاق کرتا ہوں اور کوئی وجہ اختلاف کی معلوم نہیں ہوتی۔ لہذا درخواست نگرانی خارج کرتا ہوں۔

(نقل دستخط ایم براڈہرسٹ صاحب جج)

تجاویز ہذا سے بخوبی ظاہر ہے کہ غیر مقلدین بے دین وہابی حنفیوں کی مسجدوں میں نماز نہیں پڑھ سکتے۔ اور حکام

بالادست نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے بوجہ ان کی بدمعاشی کے ایک طرفہ مچلکہ اور ضمانت لیا۔ اور ان کو قید سخت اور جرمانہ کی سزائیں دیں۔ اور غیر مقلدین تو بقول مولوی محمد حسین بٹالوی بوجہ ارتداد' دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ پھر وہ ہماری مسجدوں میں کیسے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ خیر چند اور مسلیں ملاحظہ ہوں۔ میرے دوستو یہ یاد رکھنے کی چیزیں ہیں۔

مِسل مقدمۂ فوجداری شہر غازیپور

شہر غازی پور میں ایک مدت تک فی مابین حضرات مقلدین و غیر مقلدین بے دین فوجداری میں مقدمات لڑے۔ جب سرغنۂ غیر مقلدین مولوی عبداللہ ولد کھیدن غازیپوری نے دیکھا کہ اب بجز قید وغیرہ سزا کے رہائی غیر ممکن ہے۔ تو واقعہ تاریخ ۲۳۔ جون ۱۸۹۹ء کو باجلاس عالیجناب ایل۔ ڈی۔ ڈبلو۔ ڈبال صاحب کلکٹر غازی پور صلحنامہ داخل کر کے نجات حاصل کی۔ افسوس بجز صلحنامہ اور اقرارنامہ کے اور کوئی

باضابطہ کاغذ میرے پاس موجود نہیں۔ ورنہ ضرور ہدیۂ ناظرین کرتا۔

مِسل مقدمۂ فوجداری قصبہ مئو ضلع اعظمگڈھ

یوں تو اوائل زمانہ غیر مقلدیت سے ہمارے قصبہ میں آج تک بہت سے مقدمات دیوانی اور فوجداری میں لڑے۔ مگر منجملہ اون کے مقدمہ مسجد جولہن گرہست قابل ذکر ہے۔ کہ انہیں غیر مقلدین مرتدین کی بدولت کیا کچھ نہیں ہوا۔ چھ چھ ماہ تک ہندو مسلمان افہام و تفہیم میں پریشان رہے۔ جب غیر مقلدین وہابی نجدی کے بدمعاشوں نے دیکھا کہ اب سوائے قید وغیرہ سزا کے چھٹکارا غیر ممکن اور محال ہے تو غیر مقلدین مرتدین نے مسجد مذکور میں نماز خوانی سے باز دعوی لکھکر گلوخلاصی حاصل کر لی۔ دیکھو مسل فوجداری نمبری ۵۶/۱۴ نالشی ملکہ قیصر ہند بنام محمد عمر و محمد ظہور و عبد الحمید وغیرہ ملزمان پسران فتح محمد و

تاج الدین (مقدمہ مذہبی)

باجلاس جناب سید علی حسن صاحب بہادر

مجسٹریٹ درجہ اول

(تاریخ ۱۴-۱ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء)

اور مسجد سونیان کا باڑا۔ اور مسجد مدرسہ دارالعلوم قصبہ ہذا
اور بھٹی کی مسجد میں کیسی کیسی زبردست فوجداریاں
ہوئیں۔ جن کے بانی مبانی یہی غیر مقلدین مرتدین
تھے۔ اور ایسے ایسے ہزاروں مقدمات غیر مقلدین
مرتدین کی بدولت ہندوستان میں ظہور پذیر
ہوئے جن کے بیان کے لئے ایک دفتر بھی کافی
نہیں ہوسکتا۔ **ہاں ویکلی نوٹ ہائیکورٹ**
کلکتہ بھی قابل ملاحظہ ہے صفحہ ۲۸۹ نمبر ۲۰۱ سنہ ۱۹۰۶ء
و نمبر ۳۳۸ - ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۰۸ء **مولوی عبدالسبحان**
بنام قربان علی۔ اس مقدمہ کے اندر یہ طے پایا ہے
کہ اگر غیر مقلدین وہابی حنفیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھیں

تو زبان یا ہاتھ سے حضرات مقلدین کو تکلیف نہ
پہونچائیں. یعنی آمین چلا کر نہ کہیں اور ہاتھ نہ
چھٹکاریں۔ یعنے رفعیدین نہ کریں۔

میرے عزیزو دوستو! بزرگو! آپ حضرات
بالکل مطمئن رہیں۔ میں نے تمام ہندوستان سے
مقدمات فوجداری وغیرہ کی فراہمی کا انتظام
کرلیا ہے۔ فراہم ہو جانے سے کتابی صورت میں
ہدیۂ ناظرین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

اور میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا ہے۔ کہ اگر
مئو کے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا یہی طور وطریقہ اور
رویہ رہا۔ تو میں عنقریب "**شعبدات نذیریہ**" اور
"**خزعبیلات نوابیہ**" جس کے اندر میاں جی نذیر حسین
بنگالی ثم الدہلوی کی مکاری اور نواب بھوپال کی عیاری
درج ہوگی۔ شائع کرونگا۔ فانتظروا ایہا المنتظرون

اب ذرا مقدمات عدالت دیوانی ملاحظہ ہو

فیصلہ عدالت دیوانی منصفی مقام رسڑا

ضلع بلیا

باجلاس منشی کلونت پرشاد صاحب منصف

(تاریخ ۱۶ دسمبر ۱۸۷۹ء)

(نمبر ۵۲۸)

لال محمد وغیرہ غیر مقلدین مدعی بنام عیدو وغیرہ مقلدین دعوے باز رکھے جانے مدعا علیہم کو مزاحمت بے جا سے وڈگری اثبات واستقرار حق بدستور قدیم نسبت پڑھے جانے نماز کے مسجدوں میں

خلاصۂ تجویز

جماعت غیر ملت کے ساتھ نماز پڑھنا روا نہیں ہے۔ اور مصلحتاً بھی مناسب نہیں۔ اور جبکہ یہ مسجد ایک جماعت یا کسی خاص نے بنوایا تو لا محالہ نیت اس کی

یہ تھی کہ اس کے مذہب والے نماز پڑھ سکیں پس اب تک جو لوگ نماز پڑھتے آئے ثابت نہیں کیا گیا۔ کہ باخود ہا مخالف تھے۔ اور جب یہ بات عرصہ دراز کی ہے تو رسم و رواج کے خلاف نہ ہونا چاہئے مدعی کا دوسرا مذہب ہونا حسب بیان گواہان مدعا علیہ ثابت ہے۔ اسواسطے

حکم ہوا کہ

دعوے مدعی کا ڈسمس ہوکر خرچہ مدعا علیہم سے سود فیصدی ہشت آنہ ذمہ مدعی کے ہو۔ یہ طولانی مسل قابل دید ہے۔ طوالت کے باعث زیادہ نہ تحریر کرسکا۔ اس ذی علم اور فہیم منصف نے بحث ومباحثہ سننے اور ان کے گندے مسائل دیکھنے کے بعد ضرور یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ غیر مقلدین مسلمان نہیں ہیں۔ اس لئے دعوے ڈسمس کردیا۔

جزاہ اللہ خیر الجزاء

مقدمہ ہذا کی اپیل نمبری ۹ ص ملاحظہ ہو

فیصلہ جناب محمود الحسن صاحب ایڈیشنل جج ماتحت غازی پور

(واقعہ ۲ مئی سنہ [illegible])

اس تجویز کو بھی بخوفِ طوالت زیادہ نہیں عرض کرتا صرف چند کلمات طیبات اقوال جناب جج صاحب بہادر ہدیۂ ناظرین ہیں :۔

میں خیال کرتا ہوں کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ خلاف مذہب کے فرقہ کو خلاف عملدر آمد اجازت دی جائے اگر ایسا جائز ہو تو شیوالہ ہندوئیں کوئی مسلمان کہے کہ وقف کی وجہ سے ہمیں بھی اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت ہو۔

لہذا حکم ہوا کہ اپیل ڈسمس ہو

اور خرچہ ذمہ اپیلانٹ ہووے۔

(دستخط محمود الحسن خان جج ماتحت ایڈیشنل بخط اردو)

دوستو! غور کرو۔ اس ذی علم اور فہیم جج نے بھی غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو دائرۂ اسلام سے بالکل خارج سمجھا ہے۔ بیشک ان کا اجتہاد اور قیاس درست اور صحیح ہے۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

الغرض فوجداری اور دیوانی کی مسلوں کا ایک انبار میرے پاس ہے۔ کہاں تک لکھا جائے مگر خیال ضرور ہے کہ ان مسلوں کو ایک کتاب کی صورت میں کر دیا جائے۔ اس سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔ برعکس جناب جج صاحب عم فیصلہ نے کتنی اچھی خدا لگتی تشبیہ دیکر سمجھایا ہے۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ہرگز اپنی مسجدوں میں نہ آنے دینا چاہیے۔ تاکہ ان کے ناپاک اور نجس قدموں سے مساجد ناپاک اور نجس نہ ہونے پائیں۔

ہائے افسوس واضعان آئین وقوانین مغالطہ میں پڑگئے

میرے خیال میں واضعانِ آئین وقوانین نے

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی ظاہری صورت
اور ان کی لمبی لمبی داڑہی اور گوشت خوری وغیرہ
دیکھکر ادن کو مسلمان سمجھتے ہوئے قانون استقرار
حق نماز خوانی بمساجد اہل سنت وجماعت مغالطہ
میں پڑکر بنا دیا ہوگا۔ اگر حضرات واضعان آئین و
قوانین غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور خبیث
و پلید عقاید باطلہ کفریہ سے مطلع ہوتے تو ہرگز
ہرگز ان کو مسلمان نہ سمجھتے۔ اور ایسا قانون نہ بناتے
تاہم جو حکام والا مقام ان نافرجام غیر مقلدین
کے عقائد کفریہ باطلہ سے واقف اور ماہر ہیں
ایسے قانون کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غیر مقلدین
نجدیوں کو اپنے اجلاسوں سے نکلوا ہی دیتے ہیں
اسی استقرارِ حق کی بناء پر مولوی عبد اللہ
غازی پوری سرغنہ غیر مقلدین نے جناب کلکٹر صاحب
بہادر کے اجلاس میں بہت کچھ شور شار اور واویلا
مچایا کہ حضور ہمارے پاس استقرار حق کی ڈگری
ہے۔ ہمیں حضور کے اجلاس سے بھی نماز خوانی کا حکم

ملنا چاہئے۔ جناب کلکٹر صاحب بہادر نے فرمایا کہ
ول سچ کہتا ہے۔ مگر عدالت نے نماز خوانی کا حکم
دیا ہوگا۔ دنگہ فساد اور ہنگامہ کرنے کے لئے نہیں۔
اب کیا منہ لیکر رہ گئے۔ اگر اقرار نامہ نہ لکھیں تو

ع

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

اشعار گلستاں

بخور مردم آزار را خون و مال — کہ از مرغ بد کندہ بہ پر و بال
کسی را کہ با خواجہ تست جنگ — بدستش چرا میدہی چوب و سنگ
بر انداز بیخے کہ خار آورد — درختے بپرور کہ بار آورد
مبخشائے بر ہر کجا ظالم است — کہ رحمت بر و جور بر عالم است
ہر آنگہ کہ برو زد رحمت کنی — بباز وئے خود کار و امیز نی
جفا پیشگان را بدہ سر بباد — ستم بر ستم پیشہ عدلست و داد
اگر نیک مردی نماید عس — نیارد شب خفتن از دزد کس
چو گربہ نوازی کبوتر خورد — چو فربہ کنی گرگ یوسف درد

فہرست رسالجات وغیرہ

مرتبہ ابو المحامد احمد علی حنفی مئوی اعظم گڈھی

الفوز الکبیر ترجمہ اردو نحو میر

بطور سوال وجواب مع شجرہ نحویہ وحل تراکیب مشکلہ ونقشہ اسمائے اعداد وغیرہ قابل دید کتاب ہے لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۲ر

شجرۂ منطقیہ

یہ ۳۵ و ۲۴ انچہ طول وعرض کا نقشہ ہے جسکی موجودگی میں آپکو کتب منطقیہ کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں۔ اگر تہ نقشہ کیطرف نظر اٹھائیے سب مسائل بالتفصیل موجود۔ گلدستہ کیصورت میں بنایا گیا ہے۔ دیوار پر لگا دیجئے بس کافی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ سفید عمدہ ہے۔ قیمت ۲ر

اباطیل وہابیہ

یہ وہی رسالہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور گھنونے (۱۷۲) مسائل کا مجموعہ ہے جو دو ہزار کی تعداد میں سابقًا چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا۔ حال میں مع اضافہ دیگر (۹۳) نمبرات وعبارات جدیدہ مفیدہ دوبارہ طبع ہوا ہے تو اب یہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور گھنونے (۲۶۵) مسائل کا مجموعہ ہوگیا۔ جو صدہا روپیہ کی کتابیں فراہم کرنیکے بعد بھی اسقدر ذخیرہ اکٹھا نہیں ملسکتا۔ کاغذ سفید چکنا ٹائیٹل رنگین لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۲ر

ارتداد الوہابیین

فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد وہابی نجدی نے ایک رسالہ تکفیر المبتدعین لکھا ہے جسمیں حضرات مقلدین جنمیں بڑے بڑے علماء کرام اور فقہاء و مشائخ رضی اللہ عنہم شامل ہیں بلکہ خود وہابیوں کے آباد اجداد بھی شامل ہیں جنہم کا کتا اور ابلیس اور مشرک و کافر وغیرہ ناموں سے مخاطب کرکے اپنے خبث باطنی اور اپنے فرقہ باطلہ کاذبہ ضالہ مضلہ مبتدعہ ناریہ کی اصلیت اور فضل ظاہر کیا ہے۔ اس ناپاک کتاب کا دندان شکن اور منہ توڑ جواب ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ اور کاغذ سفید چکنا ہے۔ قابل دید قیمت ۶ر

غیر مقلدین کے مکر و فریب

اس کے اندر غیر مقلدین کے ۱۲ مکر اور ۳۳ فریب دکھلائے گئے ہیں جن سے ہر حنفی کا بچنا فرض ہے۔ اور اخیر رسالہ میں غیر مقلدین کی عورتوں کے ختنہ کرنے اور کلوخ لینے کا ذکر خیر ہے۔ و نیز غیر مقلدین کو مات کرنیکا طریقہ بتلایا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۱ر

خاصیت غیر مقلدین

اس کے اندر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی ۹ خاصیت اور ۱۰ کرشمہ ترک تقلید اور مرغی کی قربانی کا فتوی درج ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۱ر

کتابیں ملنے کا پتہ: — ابو المحامد احمد علی حنفی محلہ قاسم پورہ ضلع اعظمگڈھ

(بہ سرفطر بہ مولوی محمد عبد الصمد مصباحی)